کتاب نما

Life and Times of Muhammad Rasul Allah ‘[محمد رسولؐ اللہ کی حیات اور عہد] ‘طارق جان۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اور اسلامک فاؤنڈیشن‘ لسٹر‘ برطانیہ۔ تقسیم کنندہ: بک ٹریڈرز‘ بلاک نمبر ۱۹‘ مرکز ایف سیون‘ اسلام آباد۔ اشاعت اول: ۱۹۹۸ء‘ دوم: ۱۹۹۹ء‘ صفحات: ۲۸۷۔ قیمت: ۱۵۰۰ روپے۔

اس کتاب پر پہلی نگاہ ڈالتے ہی بے اختیار قرآن مجید کی آیت ورفعنا لك ذكرك یاد آ جاتی ہے۔ آپؐ کے ”رفع ذکر“ کی بہت سی صورتیں ہیں‘ ان میں سے ایک یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے والوں نے آپؐ کی شخصیت‘ سیرت و کردار اور آپؐ کے لائے ہوئے پیغام پر دنیا کی بیسیوں زبانوں اور ادب کی ہر صنف میں کلام کیا ہے۔ ہزاروں لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں اور اربوں صفحات آپؐ کے بارے میں تحریر ہوئے ہیں اور یہ سلسلہ رکنے والا نہیں بلکہ تا قیامت جاری رہے گا۔ آپؐ کی سیرت پر تحریروں کے اسی کام کی ایک اہم کڑی طارق جان کی زیرنظر کتاب ہے۔

دوسرے انبیا کے برعکس آپؐ کا پیغام کسی ایک زمانے یا مخصوص قوم تک محدود نہیں‘ بلکہ آپؐ کا مخاطب تا قیامت پورا عالم انسانیت ہے‘ اس لیے آپؐ کی شخصیت کا مطالعہ محض آپؐ کی ذات تک محدود نہیں بلکہ ضروری ہے کہ اس مطالعے کی روشنی میں ہر دور میں اور ہر جگہ کے لیے آپؐ کے پیغام اور تعلیمات کے انطباق کا اہتمام کیا جائے۔ یہ کتاب دراصل اسی جذبے اور اسی تناظر میں تحریر کی گئی ہے۔

انتہائی خوب صورت انگریزی میں تحریر کردہ‘ اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہی ہے کہ یہ نہ صرف نبیؐ کی شخصیت پر روشنی ڈالتی ہے بلکہ اس پورے منظر کا بھی احاطہ کرتی ہے جس میں آپؐ تشریف لائے اور آپؐ کی زندگی کے مختلف خدوخال اور واقعات کو اس منظر میں دیکھتے ہوئے آپؐ کے پیغام کو سمجھنے کی کوشش کرتی ہے۔ پروفیسر خورشید احمد نے دیباچے میں لکھا ہے: یہ کتاب نہ صرف نبیؐ کی زندگی کا مطالعہ ہے بلکہ یہ تبدیل ہوتی ہوئی دنیا کا بیان ہے اور آپؐ کی سیرت نے تبدیلی کے اس عمل میں جو کردار ادا کیا ہے‘ اسے واضح کرتی

ہے۔ مصنف کے مطابق انھوں نے کوشش کی ہے کہ نبی پاکؐ کی آمد کا حضرت ابراہیمؑ اوران کے بعد کے واقعات کے تسلسل میں مطالعہ کیا جائے۔ اس طرح دین اسلام انھی تعلیمات کا تسلسل قرار پاتا ہے جو حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کی حقیقی تعلیمات تھیں۔ معروف امریکی اسکالر گراہم فلر نے کتاب کی اسی خصوصیت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے رائے دی ہے کہ اس کتاب نے مجھ پر اسلام اور عیسائیت و یہودیت سے اس کے تعلق کے بعض نئے پہلو منکشف کیے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ مغرب کے عیسائیوں اور یہودیوں پر اس کے نمایاں اثرات مرتب ہوں گے۔ کیونکہ وہ لوگ اپنے مذاہب کی تاریخ کو کھلے دل و دماغ کے ساتھ، دیکھنے میں دل چسپی رکھتے ہیں۔ مصنف نے یہ کوشش کی ہے کہ نبیؐ کی ذات اوران کے پیغام کو دور حاضر کے ابتر حالات اور خرابیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک انقلابی حل کے طور پر پیش کیا جائے۔ انقلابی حل پر مبنی یہ پیغام نہ صرف جرأت مندانہ ہے بلکہ لوگوں کو متاثر کرنے کی صلاحیت اور استدلال کی قوت سے مالا مال ہے۔

لائف اینڈ ٹائمز آف محمد رسول اللہ میں نبیؐ کو ایک ایسے پیغمبر کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے جو نبوت کے تمام تر شخصی اوصاف کا حامل ہونے کے ساتھ ساتھ استدلال اور منطق سے کام لیتا ہے۔ چنانچہ پیغامبر اور پیغام کو باہم مربوط بنایا گیا ہے۔ انداز یوں ہے کہ پیغامبر کے بارے میں واقعات کی تہیں جوں جوں کھلتی ہیں، پیغام خود بخود نمایاں ہوتا جاتا ہے۔ اسی لیے واقعات کا علیحدہ علیحدہ بیان نہیں بلکہ لوازمہ ایک ایسی دل چسپ داستان کی سی شکل میں ہے جو اپنے اصل موضوع کو کہیں بھی نظرانداز نہیں ہونے دیتی۔ اس پس منظر میں کتاب کے متن میں نبیؐ کے کردار کے ساتھ احادیث اور حسب ضرورت قرآن مجید کی مدد سے اس منظرنامے، ماحول اور ان نفسیاتی کیفیات کی تصویرکشی بھی کی گئی ہے جس میں افعال و اعمال وقوع پذیر ہو رہے تھے، اور جہاں ضروری ہے وہاں اسے آج کے حالات اور مباحث کے تناظر میں سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جدید علمی روایت کو سامنے رکھتے ہوئے کتاب کا تفصیلی اشاریہ بھی شامل کیا گیا ہے۔

اپنی نوعیت کی یہ منفرد کتاب کل ۱۴، ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے چار ابواب میں نبیؐ کی آمد سے قبل کے مذہبی منظرنامے کو واضح کیا گیا ہے۔ ان ابواب کے ذریعے یہ سمجھنا ممکن ہو جاتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ اور ان کے بعد کے انبیا کی تعلیمات کیا تھیں؟ ان میں کس طرح بگاڑ پیدا ہوا اور اس بگاڑ کے پس منظر میں وہ کیا حالات تھے جن میں آخری نبیؐ کی آمد ناگزیر ہوگئی تھی؟ ان ابواب کی جانب اشارہ کرتے ہوئے اسلامی نظریاتی کونسل کے صدرنشین ڈاکٹر ایس ایم زمان فرماتے ہیں کہ نبیؐ کی سیرت پر کم ہی کوئی ایسی کتاب ہوگی جو قبل از اسلام کے مذہبی تناظر کا اس قدر عمدہ اور قابل اعتماد بیان کرتی ہو جیسا کہ طارق جان نے کیا ہے۔

مصنف کی ایک بہت بڑی خوبی یہ ہے کہ ان کا بیان جذبات سے لبریز ہونے کے باوجود کہیں بھی

استدلال کو نظر انداز نہیں ہونے دیتا۔ ڈاکٹر محمود احمد غازی اسی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اپنے منطقی استدلال، علمی انداز بیان اور سحر انگیز طرز کی بنا پر یہ کتاب سیرت پر انگریزی زبان میں مقبول ترین کتاب ہونی چاہیے۔

انتہائی عمدہ کاغذ اور خوب صورت طباعت کے ساتھ یہ کتاب ۲۸۷ صفحات پر مشتمل ہے اور کم و بیش ہر ورق پر متن کی مناسبت سے ایک تصویر یا کوئی نقشہ پیش کیا گیا ہے۔ جیسا کہ ڈاکٹر زمان نے کہا ہے کہ کتاب میں تصاویر اور نقشوں کے بروقت اور برمحل استعمال نے کتاب کو خوب صورت ہی نہیں بنایا بلکہ قاری کے لیے آسان تر بنا دیا ہے۔ کتاب کے پس ورق پر متعدد اہل علم کے تبصرے بھی شامل ہیں۔ درحقیقت اس کتاب میں ایک ہی تشنگی محسوس ہوتی ہے اور وہ یہ کہ یہ ہجرت تک کے واقعات پر مشتمل ہے۔ توقع کی جانی چاہیے کہ طارق جان، ہجرت کے بعد کے واقعات پر مشتمل کتاب کی دوسری جلد بھی مکمل کرلیں گے۔ (خالد رحمان)

اسلامی طرز فکر، ادارت: عادل صلاحی، ترتیب و ترجمہ: جلد اول، عبدالسلام سلامی، جلد دوم، کلیم چغتائی۔ ناشر: اپکار پی کے (الائیڈ پروموٹرز، کراچی، پاکستان)، ۴۰۴ قمر ہاؤس، ایم اے جناح روڈ، کراچی-۷۴۰۰۰۔ صفحات: اول: ۴۷۸، دوم: ۴۸۴، مجلد۔ قیمت: خواہش و طلب۔

سعودی عرب کے انگریزی روزنامے عرب نیوز میں عادل صلاحی علما کے ایک پینل کے مشورے سے قارئین کے سوالات کے جواب قرآن و سنت کی روشنی میں دیتے ہیں۔ ان کے اپنے الفاظ میں: ''ہم شدت پسندی اور متنازعہ پہلوؤں سے دُور رہتے ہیں اور خود کو کسی ایک ہی فقہی امام کے نقطۂ نظر اور رائے تک محدود نہیں رکھتے۔ کوشش کی جاتی ہے کہ مسئلے کا ایسا حل تلاش کیا جائے جو عصر حاضر میں قابل قبول اور قابل عمل ہو''۔ شاید ہی مردوں اور خواتین کا کوئی ایسا مسئلہ ہو، خصوصاً جدید تہذیب اور معاشرت کے حوالے سے جو عقائد، عبادات اور معاملات کے عنوانات کے تحت پہلی جلد کے ۲۶۲ اور دوسری جلد کے ۳۸۴ سوالات میں زیربحث نہ آگیا ہو۔ اُردو جوابات ماہنامہ رابطہ (بنکاک/کراچی) میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ اپکار پی کے، محمد عارف صاحب اور ان کے ساتھیوں کا ادارہ ہے جو محض خواہش و طلب کی قیمت پر یہ کتابیں بہ طور ہدیہ پیش کر دیتا ہے۔ اس کے باوجود بھی یہ انتہائی ضروری، مفید اور رہنما کتاب ہر پڑھے لکھے مسلمان اور ہر تعلیمی ادارے کی لائبریری میں نہ ہو تو ذمہ داری کس پر ڈالی جائے! (مسلم سجاد)